تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 12, 2024

پریس ریلیز

جرمن وفد کا جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ سوشل ورک کا دورہ

جرمنی ارفرٹ کی اپلائیڈ سائنس یونیورسٹی کی پروفیسر کرسٹین ریہکا لو کے ساتھ گیارہ طلبہ پر مشتمل ایک وفد نے انتیس فروری دو ہزار چوبیس سے چھے مارچ مارچ دو ہزار چوبیس کے درمیان جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ سوشل ورک کا دورہ کیا۔ یاد رہے کہ یہ دورہ جامعہ اور جرمن یونیورسٹی کے درمیان علمی تبادلہ پروگرام کے تحت مفاہمت نامے کے حصے کے طور پر تھا۔ مفاہمت نامے کی رو سے سوشل ورک کے دس طلبہ پر مشتمل ٹیم اور دونوں یونیورسٹیوں کے ایک ایک استاد بھی دس دنوں کے لیے ایک دوسرے کی یونیورسٹی کا دورہ کریں گے اور قیام کے دوران میزبان یونیورسٹی مہمان یونیورسٹی کے وفد کے اراکین کے لیے اس بات کا نظم کریں گے وہ میزبان ملک میں سوشل ورک پریکٹس کو سمجھ سکیں۔

صدر شعبہ پروفیسر نیلم سکھرامنی نے یونیورسٹی اور شعبے کا تعارف پیش کیا جس کے بعد پروفیسر اقبال حسین کارگزار شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ سے ان کے دفتر میں بات چیت ہوئی جہاں انھوں نے وفد کو خطاب کیا اور کیمپس میں وفد کو محفوظ اور خوش گوار اقامت کا بھروسہ دلایا۔ اس موقع پر انھوں نے وفد کے ساتھ نئے ماحول میں خود کو ڈھالنے کے اپنے تجربات ساجھا کیے اور شعبہ سوشل ورک کی جانب سے پروگرام کے مختلف اجزا کی تعریف کی۔

ٹیم کو ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری سمیت کیمپس کا دورہ کرایا گیا۔ کیمپس دورے کے دوران جناب جان میر نے انھیں لائبریری میں دستیاب سہولیات کے متعلق بتایا گیا۔ دورے پر آئے وفد کے لیے آرکائیوز کا سیکشن کافی دلچسپ تھا۔

اگلے نو دنوں میں وفد کے لیے متعدد پروگرام تیار کیے گئے تھے جن میں علمی اور پیشہ ورانہ ہستیوں کے خطبات، مختلف میدانوں میں مصروف کار سماجی تنظیموں کے فیلڈ دورے، تاریخی عمارات، آثار قدیمہ اور بازاروں کی سیر ساتھ ساتھ کشن گڑھ میں سینٹرل یونیورسٹی راجستھان کے دورے کے ساتھ دیہی زندگی سے آشنائی بھی ہوگی۔

وفد کے لیے جو سیشن رکھے گئے تھے ان میں ڈاکٹر رشمی جین کا سوشل ورک پیشے کا تناظر اور عمل، جناب نول کشور گپتا کا 'انسٹرومینٹالیٹیز آف سوشل ورک پریکٹس (جی او/این جی او/ سی ایس آر)، پروفیسر رویندر رمیش پاٹل کا 'ہندوستانی آئین کے نظرے سے تنوع اور جامعیت' خطبہ، پروفیسر اوشوندر کور پوپلی کا اسٹیٹس آف ایلڈرلی ان انڈیا، اور پروفیسر وانی نیرولا کا بھیک اور

اس سے متعلقہ مسائل اور جناب منہاج اکرم کا ہندوستانی تعلیمی نظام میں معاصر تبدیلیاں وغیرہ شامل ہیں۔

یہ وفد شکتی شالینی (صنف/ جنسی تشدد، کے میدان میں مصروف کار) بٹر فلائیز (حقوق اطفال سے متعلق امور میں مصروف کار)ایس پی وائی ایم (سبس اسٹینس ابیوز کے میدان میں کام میں منہمک)اور پروجیکٹ ہوپ (برادری پر مبنی کاموں میں مصروف)ایجنسیوں کا دورہ بھی کرے گا۔

علاوہ ازیں، اس کا بھی اہتمام کیا گیا تھا کہ جرمنی کے طلبا کسی بھی سوشل ورک کے کمرہ جماعت میں جائیں اور شعبے کی کلاس روم تدریس کو دیکھ سکیں۔ انھیں ہندوستانی طلبہ کے ساتھ ایک دن فیلڈ ورک بھی لیے بھی بھیجا گیا۔ جرمنی کا ہر طالب علم کو موقع ہوگا کہ وہ ہندوستانی طلبہ کے گھر میں ان کے خاندان والوں کے ساتھ رہ سکے اور ہندوستان کے خاندانی نظام کو سمجھ سکے اور قریب سے یہاں کی تہذیب کا مطالعہ کر سکے۔

جرمن وفد کے لیے ایک خاص انتظام یہ کیا گیا تھا کہ راجدھانی دہلی میں بے خانماں لوگوں کی زندگی کیسے ہوتی ہے وہ دیکھنے کے لیے رات میں نکلیں۔ دہلی اربن شیلٹر بورڈ، حکومت دہلی کے جناب اندو پرکاش کی رہنمائی میں طلبا کو رات میں یہ دکھانے کے لیے لے جایا گیا۔ رات کا یہ دورہ نصف رات تک چلا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں وفد کے قیام کے آخری دن تاثرات کے اظہار کا رکھا گیا تھا اس کے بعد تہذیبی وثقافتی پروگرام ہوئے جن میں ہندوستانی اور جرمن طلبہ نے شرکت کی اور متعدد پروگرام پیش کیے۔

ڈاکٹر حبیب الرحمان وی ایم اور ڈاکٹر رشمی جین ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ اس سال کے پروگرام کے کوآرڈی نیٹر تھے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی